خصوصی تعلیم کی سماعتیں

OATH کی اسپیشل ایجوکیشن ہیئرنگ ڈویژن سے کس بات کی توقع کی جائے

دفتر انتظامی مقدمات اور سماعتیں
66John Street, New York, NY 10038

مشمولات

OATH میں خصوصی تعلیم کے مقدمات 1

مفت مناسب عوامی تعلیم (FAPE) 2

اٹارنی کی خدمت پانے کا حق 2

سماعت کرانے کا طریقہ 3

اپنے معاملے کی سماعت سے قبل 3

1. ڈسٹرکٹ کا جواب 3
2. التواء یا "اسٹے پٹ" 3
3. ریزولیوشن کا سیشن اور ٹائم لائن 4
4. تصفیہ کی کانفرنس 5
5. قبل از سماعت کانفرنس 5
6. انکشاف 6

سماعت کے دوران 7

1. مقام 7
2. والدین کے حقوق 7
3. ثبوت فراہمی کا بوجھ 6
4. پیش کردہ دستاویزات 6
5. ابتدائی بیانات 8
6. گواہان 8
7. اختتامی بیانات 9

سماعت کے بعد 10

1. ٹرانسکرپٹس 10
2. فیصلہ 10
3. اپیل 10
4. نفاذ 10

کیا آپ کو مترجم کی خدمت درکار ہوگی؟ 11

مزید معلومات 11

اہم تردیدی نوٹ

یہاں شائع کردہ معلومات کا مقصد عوام کی مدد کرنا ہے اور انہیں قانونی مشورے کی حیثیت دینا مقصود نہیں ہے۔ ان معلومات کو کوئی قانونی یا سابقہ نظیر کی اہمیت حاصل نہیں ہے اور انہیں OATH میں یا کسی دیگر مقام میں قانونی اتھارٹی یا نظیر کے طور پر پیش نہیں کیا جا سکتا ہے۔ ایسی کوئی نمائندگی یا وارنٹی نہیں دی جاتی ہے اور نہ ہی یہ مدلول اخذ کیا جاسکتا ہے کہ یہاں شائع کردہ معلومات ٹائپوگرافی یا بنیادی لحاظ سے درست یا مکمل ہے، اور OATH کسی بھی غیردرستگی یا ناقص ہونے کے تئیں جوابدہ نہیں ہوگا۔
بالخصوص، ایسی کوئی نمائندگی یا وارنٹی نہیں دی جاتی ہے اور نہ ہی یہ مدلول اخذ کیا جاسکتا ہے کہ اس ویب سائٹ میں اصول، قوانین، احکامات، فیصلے، یا دیگر قانونی ذرائع کو یہاں درست یا مکمل طور پر بیان کیا گیا ہے، اور OATH کسی بھی غیر درستگی یا ناقص ہونے کے تئیں جوابدہ نہیں ہوگا۔ صارفین کو قابل اطلاق بنیادی اور طریقہ جاتی قانون کا تعین کرنے کے واسطے رسمی قانونی ذرائع سے رجوع کرنا چاہیے، بشمول کسی بھی طرح کے اصول، قوانین، احکامات، فیصلوں، یا قانونی وسائل کے جن کا یہاں حوالہ دیا گیا ہے۔

OATH میں خصوصی تعلیم کے مقدمات

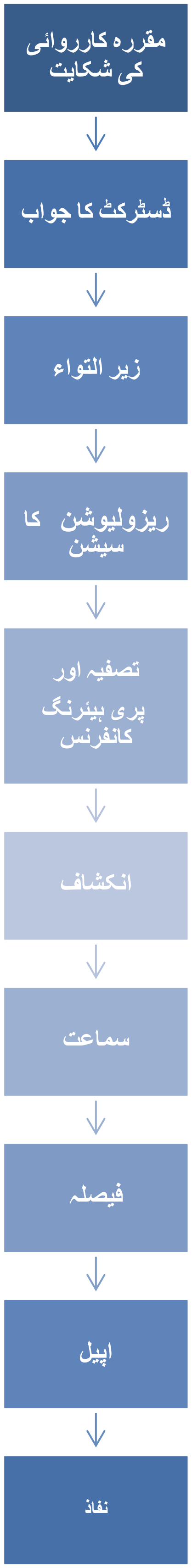

معذوریوں میں مبتلا افراد کا تعلیمی ایکٹ (IDEA) اور بازآبادکاری ایکٹ 1974 کی دفعہ 504 (سیکشن 504) وفاقی قوانین ہیں۔

IDEA سے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ معذوریوں میں مبتلا طلبہ وطالبات کو مناسب خصوصی تعلیمی خدمات حاصل ہوں۔

دفعہ 504میں معذور طلبہ وطالبات یا والدین کے ساتھ امتیازی سلوک کی ممانعت کی گئی ہے۔

جب کوئی والدین اور اسکول ڈسٹرکٹ ان خدمات کے بارے میں متفق نہیں ہوں جو کسی طالب/طالبہ کو ان قوانین کے تحت ملنی چاہئیں، تو غیر جانبدارانہ مناسب کارروائی کی سماعتوں کو ایسے تنازعہ کو حل کرنے کا ایک طریقہ خیال کیا جاتا ہے۔ نیویارک شہر میں، محکمہ تعلیمات (DOE) کو "ڈسٹرکٹ" شمار کیا جاتا ہے۔

یر جانبدارانہ مقررہ کارروائی کی سماعت کمرہ عدالت کے مقدمے کی مانند لیکن غیر رسمی ہوتی ہے۔ مقدمہ کا فیصلہ غیر جانبدار سماعتی افسر (IHO) کریں گے، جو نیویارک ریاستی محکمہ تعلیم سے سند یافتہ وکیل ہوتے ہیں۔ IHO کا کام مقدمہ کے دونوں فریقوں کو سننا اور یہ فیصلہ کرنا ہے کہ کیا کچھ غلط ہوا، اگر کچھ ہوا ہو، اور اس کی اصلاح کیسے کی جائے۔

اس دستاویز میں اس بات کی وضاحت کی گئی ہے کہ جب آپ کا مقدمہNYC کے آفس آف ایڈمنسٹریٹو ٹرائلز اینڈ ہیئرنگز (OATH) کی طرف سے IHO کو سونپ دیا گیا ہو تو کس بات کی توقع کی جائے۔

مفت مناسب عوامی تعلیم (FAPE)

ایف اے پی ای (FAPE): ڈسٹرکٹ کو چاہیے کہ خصوصی تعلیمی خدمات پانے کے اہل ہر بچے کو مفت مناسب عوامی تعلیم مہیا کرائے۔ خصوصی تعلیم کے سلسلے میں تنازعات "بنیادی" یا "طریقہ جاتی" نوعیت کے ہو سکتے ہیں۔

بنیادی تنازعات ان خدمات کی نوعیت اور مقدار سے متعلق ہوتے ہیں جو طالب/طالبہ کے لیے مناسب ہیں۔ مثال کے طور پر، بنیادی نوعیت کے مقدمات میں اس بابت عدم اتفاق کا معاملہ شامل ہو سکتا ہے کہ آیا انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) سے طالب/طالبہ کو پڑھنے میں درکار مدد فراہم ہوتی ہے، یا آیا کوئی مخصوص اسکول طالب/طالبہ کی ضروریات کو پورا کر سکتا ہے۔

طریقہ جاتی تنازعات اس بارے میں ہوتے ہیں کہ آیا ضلع نے قانون میں موجود معائنے یا IEP کے پروسیسز کی پیروی کی ہے۔ مثال کے طور پر، طریقہ جاتی نوعیت کے مقدمات میں یہ معاملہ شامل ہے کہ آیا IEP ٹیم نے والدین کی شرکت کے بغیر ملاقات کی تھی یا آیا معائنے کی کارروائیاں مطلوبہ ٹائم لائن میں انجام دی گئی تھیں۔

یہ عدم اتفاق کی ان اقسام کی چند مثالیں ہیں جنہیں غیر جانبدارانہ سماعت کی مقررہ کارروائی کے ذریعے حل کیا جا سکتا ہے۔

اٹارنی کی خدمت پانے کا حق

آپ کو اٹارنی سے مشورہ کرنے کا حق حاصل ہے۔ آپ اپنی سماعتوں اور کانفرنس میں اٹارنی یا وکیل کو بھی لا سکتے ہیں۔ اگر آپ اٹارنی کی خدمات لیتے ہیں اور اپنی سماعت میں فیصلہ آپ کے حق میں آتا ہے، تو آپ اٹارنی کی مناسب فیس کے لیے ڈسٹرکٹ سے باز ادائیگی پانے کے حقدار ہو سکتے ہیں۔ نیو یارک سٹی میں بہت سی تنظیمیں ان خاندانوں کو مفت یا کم خرچ میں مدد فراہم کرتی ہیں جو خصوصی تعلیم کی سماعت کے پروسیس میں شامل ہوتے ہیں۔ اسپیشل ایجوکیشن پیرنٹ سینٹرز، قانونی خدمات اور وکالتی تنظیموں کی ایک فہرست OATH کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ براہ کرم سماعت کی کارروائی کو سمجھنے میں مدد کے لیے یا اگر آپ کو اٹارنی یا وکیل تلاش کرنے میں مدد درکار ہو تو ان تنظیموں میں سے کسی ایک سے رابطہ کرنے پر غور کریں۔

نوٹ: قانونی خدمات کی تنظیموں کی یہ جزوی فہرست عوامی خدمت کے طور پر مہیا کرائی گئی ہے۔ OATH کی طرف سے قانونی مشورہ نہیں دیا جاتا ہے اور کسی وکیل یا تنظیم کی سفارش نہیں کی جاتی ہے۔

سماعت کرانے کا طریقہ

والدین یا ڈسٹرکٹ مقررہ کارروائی کی شکایت (DPC) دائر کر کے غیر جانبدارانہ مقررہ کارروائی کی درخواست کر سکتے ہیں۔ DPC میں مسئلہ کی وضاحت موجود ہونی چاہیے (یعنی ڈسٹرکٹ نے کیا گڑبڑی کی ہے) اور یہ تجویز بھی شامل ہونی چاہیے کہ ڈسٹرکٹ کو یہ مسئلہ کیسے حل کرنا چاہیے۔ DPC دائر کرنے کے طریقے سے متعلق معلومات محکمہ تعلیم کی ویب سائٹ پر، یہاں دستیاب ہیں۔

اپنے معاملے کی سماعت سے قبل

1. ڈسٹرکٹ کا جواب

جب آپ DPC دائر کریں، تو ڈسٹرکٹ کو 10 دنوں کے اندر تحریری جواب دینا لازمی ہے الا یہ کہ اس نے پہلے ہی آپ کو سابقہ تحریری نوٹس (PWN) نامی دستاویز بھیج دیا ہو جس میں DPC میں شامل تمام مسائل کا حل پیش کیا گیا ہو۔

2. التواء یا "اسٹے پٹ"

سماعت کی کارروائی کے دوران، طالب/طالبہ کو وہ پروگرام اور خدمات پانے کا حق حاصل ہے جن پر والدین اور ڈسٹرکٹ نے اختلاف ہونے سے پہلے اتفاق کیا تھا۔ انہیں "اسٹے پٹ" یا "التواء" کی خدمات کہا جاتا ہے۔ التواء کے عرصے کی خدمات DPC دائر ہونے کے فوراً بعد نافذ ہو جانی چاہئیں اور ان کے لیے بعد میں ادائیگی کرنے کی ضرورت نہیں ہے، خواہ آپ مقدمہ ہار جائیں۔

اگر آپ اور ڈسٹرکٹ کے درمیان التواء کے عرصے کی خدمات اتفاق نہ ہو سکے، تو آپ IHO سے التواء کی سماعت کے لیے درخواست کر سکتے ہیں۔

التواء کے عرصے کی سماعتیں مختصرسماعتیں ہوتی ہیں جن میں دونوں فریق اپنا وہ موقف پیش کرتے ہیں جو ان کے خیال میں آخری متفقہ خدمات سے متعلق ہوتا ہے جو طالب/طالبہ کو التواء کی خدمات کے طور پر ملنی چاہئیں۔ IHO یہ فیصلہ کریں گے کہ التواء کی خدمات کیا ہوں گی۔ آپ یا ڈسٹرکٹ IHO کے التواء سے متعلق فیصلے کے خلاف اپیل کر سکتے ہیں (اپیل کے بارے میں مزید معلومات کے لیے صفحہ 9 ملاحظہ کریں)۔

3. ریزولیوشن کا سیشن اور ٹائم لائن

آپ کی طرف سے DPC دائر کرنے کے بعد، خود سے اس معاملے کو حل کرنے کی کوشش کرنے کے لیے آپ اور ڈسٹرکٹ کے پاس عام طور پر 30 کیلنڈر ایام ہوتے ہیں۔ اسے ریزولیوشن کی مدت کہا جاتا ہے۔ آپ کے DPC دائر کرنے کے بعد 15 دنوں کے اندر ڈسٹرکٹ کو "ریزولیوشن میٹنگ" طے کرنی چاہیے۔

اس میٹنگ کی دعوت کا جواب دینا اہم ہے کیونکہ اگر آپ ریزولیوشن میٹنگ میں شرکت نہیں کرتے ہیں تو سماعت میں تاخیر ہوسکتی یا اسے رد کیا جا سکتا ہے۔

ریزولیوشن میٹنگ کا مقصد آپ اور ڈسٹرکٹ کے لیے مقدمے پر تبادلہ خیال کرنے کا موقع فراہم کرنا اور DPC میں اٹھائے گئے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرنا ہے۔ ریزولیوشن میٹنگ میں ڈسٹرکٹ کی طرف سے کوئی ایسا شخص شامل ہونا چاہیے جس کو مقدمہ کے بارے میں معلومات ہوں اور ان کو DPC میں اٹھائے گئے مسائل کو حل کرنے کا اختیار ہو۔

عام طور پر، ریزولیوشن کی مدت آپ کے DPC دائرکرنے کے 30 دنوں کے بعد ختم ہو جاتی ہے۔ اگر آپ اور ڈسٹرکٹ آپس میں میٹنگ کرتے ہیں اور کسی حل تک نہیں پہنچ پاتے ہیں، تو آپ IHO سے ریزولیوشن کی مدت کو قبل از وقت ختم کرنے کے لیے درخواست کرسکتے ہیں۔

ریزولیوشن کی مدت ختم ہونے کے بعد، IHO کے پاس سماعت کرنے، شواہد کا جائزہ لینے اور حتمی فیصلہ صادر کرنے کے لیے 45 دنوں کا وقت ہوتا ہے۔ یہ 45 دن کی میعاد "تعمیل کی مدت" کہلاتی ہے۔ اگر آپ یا ڈسٹرکٹ کو مزید وقت درکار ہو، تو آپ یا ڈسٹرکٹ IHO سے تعمیل کی مدت میں توسیع کرنے کے لیے کہہ سکتے ہیں۔

تادیبی مقدمات: اگر آپ کی DPC تادیبی وجوہات کی بناء پر آپ کے بچے کو اپنے اسکول سے ہٹائے جانے سے متعلق ہے تو اس کی ٹائم لائن مختلف ہوتی ہیں۔ تادیبی مقدمات کے لیے ریزولیوشن کی مدت 15 دن ہے، اور ڈسٹرکٹ کو DPC کے بعد 7 دنوں کے اندر ریزولیوشن میٹنگ طے کرنی چاہیے۔ DPC دائر کرنے کے بعد 20 اسکولی ایام کے اندر اس پر سماعت ہونی چاہیے۔ سماعت کے بعد 10 اسکولی ایام کے اندر فیصلہ کرنا لازمی ہے۔

4. تصفیہ کی کانفرنس

ریزولیوشن کی مدت ختم ہونے پر، IHO کی طرف سے آپ کو اور ڈسٹرکٹ کو پے در پے میٹنگز: تصفیہ کی کانفرنس اور پری ہیئرنگ کانفرنس (PHC) میں مدعو کیا جا سکتا ہے۔ دونوں میٹنگیں عام طور پر ویڈیو کانفرنس کے ذریعہ منعقد ہوتی ہیں۔

IHO کی طرف سے تمام دعوت ناموں کا جواب دینا اہم ہے۔ اگر آپ میٹنگ میں شرکت نہیں کرتے ہیں تو آپ کا مقدمہ مؤخر ہوسکتا ہے یا اسے خارج کیا جاسکتا ہے۔

تصفیہ کی کانفرنس میں، سیٹلمنٹ آفیسر آپ سے اور ڈسٹرکٹ سے ملاقات کریں گے یہ دیکھنے کے لیے کہ آیا آپ مکمل یا جزوی تصفیے پر پہنچ سکتے ہیں۔ اگر آپ اور ڈسٹرکٹ مقدمہ کی سماعت کے بغیر تصفیہ کرنے خواہاں ہیں، تو دونوں فریقین کو اس میٹنگ میں تصفیہ کا معاہدہ کرنے کے لیے درکار معلومات اور اختیار کے ساتھ آنا چاہیے۔

تصفیہ کی کانفرنس آف دی ریکارڈ ہوتی ہیں۔ اس کانفرنس میں طے پانے والی تمام تصفیہ کی پیشکشیں رازدارانہ ہوتی ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ تصفیہ کے مباحثے کو بعد میں سماعت کے دوران ثبوت کے طور پر پیش نہیں کیا جا سکتا ہے۔

5. قبل از سماعت کانفرنس

اگر تصفیہ کی کانفرنس میں تمام مسائل حل نہیں ہوتے ہیں، تو آپ اپنے مقدمے کا فیصلہ کرنے کے لیے تفویض کردہ IHO کے ساتھ فوری طور پر قبل از سماعت کانفرنس (PHC) میں شامل ہوں گے۔ PHC کی کارروائی کو ریکارڈ کیا جاتا ہے۔ بعد میں، آپ کو IHO کی طرف سے یا تو کہی گئی ہر بات کی ٹرانسکرپٹ ملے گی یا تحریری خلاصہ موصول ہوگا۔

PHC کے دوران، IHO اس طرح کے سوالات پوچھیں گے

- سماعت میں کس چیز کا فیصلہ کرنے کی ضرورت ہے؟
- اس میں کتنے گواہان ہوں گے؟
- کیا کسی فریق کو اپنی سماعت کے دوران استعمال کرنے کے واسطے گواہوں یا دستاویزات کے لیے "طلبی کی عرضی" درکار ہے؟ (طلبی کی عرضی سے متعلق ہدایات اور عرضی کا فارم OATH کی ویب سائٹ پر موجود ہے۔)

IHO یہ سوال بھی پوچھیں گے کہ کیا سماعت کے دوران کسی فریق کو زبان کی خدمات یا رہائشی سہولت درکار ہے۔ PHC میں، IHO عام طور سے سماعت کے لیے تاریخ طے کرتے ہیں۔

6. انکشاف

سماعت سے کم از کم 5 کاروباری ایام قبل، ہر فریق کو دوسری فریق اور IHO کو کوئی بھی ایسا دستاویز بھیجنا ضروری ہے جسے وہ سماعت میں استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ اسے "انکشاف" کہا جاتا ہے۔ انکشاف میں معائنے، ٹیسٹ کے نتائج، خطوط اور دیگر شواہد شامل ہو سکتے ہیں جو آپ سماعت میں پیش کرنا چاہتے ہیں۔

ہر فریق کو ان گواہوں کے نام بھی بتانے چاہئیں جن کی گواہی دلانے کا وہ ارادہ رکھتے ہیں۔ آپ کو بالاختصار یہ بتانا چاہیے کہ ہر ایک گواہ کس بات کی گواہی دے گا۔

OATH کی ویب سائٹ پر موجود ہیں۔ گواہوں کی فہرست کا فارم، اور اسے استعمال کرنے کے طریقے سے متعلق تفصیلی ہدایات OATH کی ویب سائٹ پر موجود ہیں۔

انکشاف سے اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ دونوں فریقین کو سماعت کے لیے تیاری کا مناسب موقع ملے۔ اگر کوئی فریق سماعت سے کم از کم 5 کاروباری ایام قبل یہ انکشافات دینے یا گواہوں کے نام مہیا کرانے میں ناکام رہتے ہیں، تو دوسرا فریق اس ثبوت کو پیش کرنے سے روک سکتا ہے۔

سماعت کے دوران

1. مقام

یہ سماعتیں عموماً ویڈیو کانفرنس یا ٹیلی فون کے ذریعے ہوتی ہیں۔ اگر آپ چاہیں کہ اپنی سماعت شخصی طور پر کی جائے تو IHO کو بتلادیں۔

2. والدین کے حقوق

سماعت میں، آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ:

- ثبوت پیش کریں اور گواہ حاضر کریں اور گواہی دلائیں
- ڈسٹرکٹ کے گواہوں سے سوال اور جرح کریں
- مفت میں سماعت کی تحریری ٹرانسکرپٹ حاصل کریں
- طالب/طالبہ کو موجود رکھیں
- سماعت کی کارروائی کو عوام کے لیے کھلا رکھیں
- اپنی نمائندگی خود کریں یا نمائندگی کے لیے کسی اٹارنی یا وکیل کی خدمات حاصل کریں

3. ثبوت فراہمی کا بوجھ

ریاست نیو یارک کے قانون کے مطابق، دستاویزات پیش کرنے اور مقدمہ کے ہر عنصر کے سلسلے میں IHO کو راضی کرنے کا کام (جسے "بوجھ" بھی کہا جاتا ہے) ڈسٹرکٹ کا ہے، اس استثناء کے ساتھ کہ: ایسے والدین جو اپنے بچے کو پرائیویٹ اسکول میں داخل کراتے ہیں اور درخواست کرتے ہیں کہ ڈسٹرکٹ ان کے بچے کی ٹیوشن کی فیس ادا کرے، تو IHO کو اس بات کے لیے راضی کرنے کا بوجھ ان پر عائد ہوتا ہے کہ پرائیویٹ اسکول مناسب ہے۔

اس کے سبب، عام طور پر ڈسٹرکٹ اپنا مقدمہ پہلے پیش کرتا ہے۔

4. پیش کردہ دستاویزات

دونوں فریقین کو شواہد پیش کرنے کا حق حاصل ہے۔ شواہد میں وہ دستاویزات یا دیگر معلومات شامل ہیں جن کو آپ چاہتے ہیں کہ حتمی فیصلہ کرنے سے پہلے IHO ان پر غور کریں (معائنے، ٹیسٹ کے نتائج، ای میل، ویڈیوز، رپورٹس وغیرہ)۔

سماعت کے دن، ہر فریق کو ان تمام شواہد کی فہرست لانی چاہیے جن کو وہ چاہتے ہیں کہ IHO سرکاری ریکارڈ میں درج کرے۔ اسے "پیش کردہ دستاویزات کی فہرست" کہا جاتا ہے۔ تفصیلی ہدایات اور پیش کردہ دستاویز کی فہرست کا فارم OATH کی ویب سائٹ پر موجود ہے۔

ڈسٹرکٹ آپ کے بعض یا تمام پیش کردہ دستاویزات پر اعتراض کر سکتا ہے۔ اگر کوئی اعتراض کیا جاتا ہے، تو آپ کو یہ بتانا ہو گا کہ دستاویز یا آئٹم کیا ہے، آپ کو وہ کیسے ملا، اور وہ کس طور پر متعلقہ ہے۔ IHO یہ فیصلہ کریں گے کہ آیا پیش کردہ دستاویز کو قبول کرنا ہے۔

5. ابتدائی بیانات

سماعت کے آغاز میں، ہر فریق ابتدائی بیان دینے کا فیصلہ کر سکتا ہے۔ ابتدائی بیان میں اس بات کا خلاصہ پیش کرنے کا موقع ہوتا ہے کہ مقدمہ کس بارے میں ہے اور ہر فریق کون سے ثبوت پیش کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

ابتدائی بیانات میں، والدین اکثر یہ بتاتے ہیں کہ ڈسٹرکٹ نے طالب/طالبہ کو مفت مناسب عوامی تعلیم (FAPE) کیوں یا کیسے پیش کرنے میں ناکام رہا ہے اور مسئلہ کو حل کرنے کے لیے کس طرح کے اسکول، کلاس، یا دیگر خدمات ضروری ہیں۔

ڈسٹرکٹ یہ بتا سکتا ہے کہ آیا اس کے خیال میں ڈسٹرکٹ نے FAPE کی فراہمی کی ہے اور ڈسٹرکٹ اس حل سے کیوں غیر متفق ہے جس کی تجویز والدین کی طرف سے کی جاتی ہے۔

6. گواہان

ابتدائی بیانات دینے کے بعد، ہر فریق کو گواہوں طلب کرنے اور ان سے سوالات پوچھنے کا موقع ملتا ہے۔ سماعت میں گواہی دینے والے ہرشخص کو IHO کے ذریعہ حلف دلایا جانا چاہیے۔

گواہوں کے جوابات شواہد کی حیثیت رکھتے ہیں اوران سے مقدمہ کے حقائق کا فیصلہ کرنے میں IHO کو مدد ملتی ہے۔ گواہ مقدمہ سے متعلق کسی بھی چیز کے بارے میں بتا سکتے ہیں، بشمول طالب/طالبہ کی تعلیمی، سماجی، اور جذباتی مہارتیں، معائنہ یا IEP کی تیاری کا طریقہ، یا پیش رفت کرنے کے لیے طالب/طالبہ کو کون سی خدمات درکار ہیں۔

آپ یا آپ کے اٹارنی گواہوں کو دستاویزات دکھا سکتے ہیں، جیسے معائنہ کے نتیجے، اور گواہ سے اس دستاویز کے بارے میں سوال پوچھ سکتے ہیں۔

ڈسٹرکٹ کے گواہوں میں بسا اوقات ایسے شخص جس نے IEP کی میٹنگ میں شرکت کی ہو، اساتذہ، معالجین، اور دوسرے وہ افراد جو طالب/طالبہ کو جانتے ہوں، شامل ہوتے ہیں۔

- ہر گواہ کی پیشی کے بعد، دوسرے فریق کو گواہ سے "جرح" کرنے کا موقع ملے گا - یعنی آپ یا آپ کے اٹارنی سماعت سے متعلقہ کسی بھی موضوع کے بارے میں سوالات پوچھ سکتے ہیں۔
- IHO بھی گواہوں سے پوچھ گچھ کر سکتے ہیں۔ تمام گواہوں کو طلب کیے جانے تک یہ کارروائی دوہرائی جاتی ہے۔

والدین کے گواہوں میں اکثر اساتذہ، فراہم کنندگان، معائنہ کار، یا ایسے دوسرے لوگ شامل ہوتے ہیں جو طالب/طالبہ کو جانتے ہیں۔

- والدین بھی اپنے مقدمات میں گواہ بن سکتے ہیں۔ اگر آپ کوئی اٹارنی یا وکیل کی خدمت لیتے ہے، تو وہ شخص آپ سے سوالات پوچھ سکتے ہیں۔ اگر آپ اپنی نمائندگی خود کر رہے ہیں، تو آپ سوالات کی ایک فہرست بنا سکتے ہیں اور خود سے وہ سوالات پوچھ سکتے ہیں۔
  کسی دوست یا IHO سے آپ کے سامنے وہ سوالات پڑھنے کے لیے کہہ سکتے ہیں۔ آپ بیانیہ انداز میں بھی گواہی دے سکتے ہیں، جس کا مطلب ہے کہ آپ صرف "اپنی بات کہیں۔"

- آپ کے ہر گواہ کے گواہی دینے کے بعد، ڈسٹرکٹ کو ان سے جرح کرنے کا موقع ملے گا۔ IHO بھی سوالات پوچھ سکتے ہیں۔

7. اختتامی بیانات

سماعت کے اختتامی مرحلے میں، دونوں فریقین کو پھر سے وہ بات کہنے کا موقع ملتا ہے جس کا وہ IHO سے کیا حکم دینے کی درخواست کررہے ہیں اور قانون اور ان حقائق (گواہوں کی گواہی اور دستاویزات) کا خلاصہ پیش کرنے کا موقع ملتا ہے جن سے ان کے موقف کی تائید ہوتی ہے۔ اختتامی بیانات سماعت کے اختتامی مرحلے میں زبانی طور پر ("آن ریکارڈ ") یا سماعت کے بعد تحریری شکل میں درج کیے جا سکتے ہیں۔

سماعت کے بعد

1. ٹرانسکرپٹس

سماعت کے بعد، آپ کو اپنی سماعت کے دوران آن ریکارڈ کہی جانے والی ہر چیز کی تحریری ٹرانسکرپٹ ملے گی۔ اگر آپ کو ٹرانسکرپٹ میں اپنا اختتامی بیان درج کرنے کی ضرورت ہو، تو آپ IHO سے ایسا کرنے کے لیے وقت مانگ سکتے ہیں۔

2. فیصلہ

سماعت ختم ہونے کے بعد، IHO تحریری شکل میں "حقائق کی دریافت اور فیصلہ" (FOFD) صادر کریں گے۔ FOFD میں، IHO یہ فیصلہ ظاہر کریں گے کہ آیا ڈسٹرکٹ نے طالب/طالبہ کو FAPE کی فراہمی کی ہے یا کسی دوسرے مسائل کو اجاگر کریں گے۔ اگر IHO یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ ڈسٹرکٹ نے FAPE کی فراہمی نہیں کی ہے، تو FOFD میں یہ وہ کام بتایا جائے گا، اگر کچھ ہو، جو ڈسٹرکٹ کو مسئلہ کے حل کے لیے کرنا چاہیے۔

3. اپیل

IDEA کے دعوے: اگر آپ پینڈنسی آرڈر یا FOFD سے غیر متفق ہوں، تو آپ ریاست نیویارک کے محکمہ تعلیم کے اسٹیٹ ریویو آفیسر (SRO) کے پاس اپیل دائر کر سکتے ہیں۔ اگر آپ اپیل دائر کرنے کا ارادہ کریں، تو آپ کو مذکورہ آرڈر کے 25 دنوں کے اندر ڈسٹرکٹ کو مطلع کردینا چاہیے۔ آپ کو آرڈر کے 40 دنوں کے اندر اپیل دائر کرنی ہوگی۔ اگر ڈسٹرکٹ اپیل دائر کرے، تو اس کو انہی قوانین کی پیروی کرنی چاہیے۔ ہر پینڈنسی آرڈر اور FOFD میں اپیل کرنے کے طریقہ کے بارے میں معلومات درج ہیں۔

سیکشن504 کے دعوے: اگر آپ سیکشن 504 کے تحت IHO کے فیصلے سے عدم اتفاق ظاہر کرتے ہیں، تو آپ کو 90 دنوں کے اندر اس کے خلاف وفاقی ڈسٹرکٹ کورٹ میں چیلنج دائر کرنا ہوگا۔

4. نفاذ

اگر IHO ڈسٹرکٹ کو خدمات فراہم کرنے یا دیگر تدارکی اقدامات کے لیے ادائیگی کرنے کا حکم دیتے ہیں، تو DOE کی امپارشیل ہیئرنگ آرڈر امپلیمنٹیشن یونٹ آپ یا آپ کے وکیل کے ساتھ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مل کر کام کرے گی کہ DOE کی طرف سے حکم کی تعمیل کی جائے۔ مزید معلومات کے لیے، DOE کی ویب سائٹ اس لنک پر ملاحظہ کریں https://infohub.nyced.org/working-with-the-doe/special-education-providers/impartial-hearing-order-implementation-unit.

کیا آپ کو مترجم کی خدمت درکار ہوگی؟

اگر آپ کو اپنے مقدمے کی سماعت کے لیے **مترجم** درکار ہو، تو OATH کی طرف سے مفت مترجم فراہم کرایا جائے گا۔

اس کے علاوہ، OATH کی طرف سے **دستاویزات کا مفت ترجمہ** فراہم کیا جاتا ہے۔ اگر آپ کے پاس انگریزی کے علاوہ کسی دوسری زبان میں دستاویزات موجود ہوں، تو اپنے IHO سے مفت ترجمہ کے بارے میں پوچھیں۔

مزید معلومات

مزید معلومات والدین کی گائیڈ میں دستیاب ہیں: **ریاست نیویارک میں 3-21 سال کی عمر کے بچوں کے لیے خصوصی تعلیم** ، جو نیو یارک کے محکمہ تعلیم (NYSED) کی ویب سائٹ میں اس لنک پر موجود ہے https://www.p12.nysed.gov/specialed/publications/policy/parentsguide.pdf

خصوصی تعلیم اور معذور طلبہ وطالبات سے متعلق ریاست نیویارک کے قوانین وضوابط NYSED کی ویب سائٹ میں اس لنک پر موجود ہیں http://www.nysed.gov/special-education/new-york-state-laws-and-regulations-related-special-education-and-students

مذکورہ بالا **OATH** کے فارمOATH کی ویب سائٹ میں اس لنک پر موجود ہیںhttps://www.nyc.gov/site/oath/special-ed/forms.page

- پیشی کے نوٹس کا فارم: https://www.nyc.gov/assets/oath/downloads/pdf/SEHD_Notice-of-Appearance-w-instructions-UR.pdf
- دستاویز طلبی کی عرضی (ہدایات کے ساتھ): https://www.nyc.gov/assets/oath/downloads/pdf/SEHD_Document-Subpoena-w-intrustions-UR.pdf
- گواہ طلبی کی عرضی (ہدایات کے ساتھ): https://www.nyc.gov/assets/oath/downloads/pdf/SEHD_Witness-Subpoena-w-instructions-UR.pdf
- پیش کردہ دستاویز کی فہرست: https://www.nyc.gov/assets/oath/downloads/pdf/SEHD-Parent-Exhibit-List-UR.pdf
- گواہان کی فہرست: https://www.nyc.gov/assets/oath/downloads/pdf/SEHD-Parents-Witness-List-UR.pdf
- والدین کے مراکز اور وکالتی تنظیموں کی فہرست: _ https://www.nyc.gov/assets/oath/downloads/pdf/Parent-Centers-Advocacy-Orgs-UR.pdf